2019 年 6 月 3 日ジャング紙ラホール版 1 面

عمرہ زائرین کی تعداد ٹیکس دہندگان سے زیادہ

30 مئی تک 15 لاکھ 90 ہزار 731 پاکستانیوں نے عمرہ کیا، ٹیکس دینے والوں کی تعداد 12 سے 14 لاکھ کے درمیان ہے

چندروز قبل وزیراعظم عمران خان نے اپنے پیغام میں آگاہ کیا تھا،صرف ایک فیصد افراد ٹیکس ادا کرتے ہیں اور یہی لوگ درحقیقت 22 کروڑ پاکستانی عوام کا بوجھ اٹھارہے ہیں

سالانہ ٹیکس گوشوارے جمع کرنیوالوں کی تعداد 19 لاکھ تک پہنچ گئی،حکومت کی کوشش ہے زیادہ سے زیادہ پاکستانیوں کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے،ترجمان ایف بی آر کے ڈاکٹر حامد عتیق

اسلام آباد (طاہر خلیل، تنویر ہاشمی) پاکستانی عمرہ زائرین کی تعداد ملک میں ٹیکس دہندگان سے بڑھ گئی ، سعودی عرب کی جانب سے جاری اعداد وشمار کے مطابق 30 مئی تک 15لا کھ90ہزار731افراد پاکستانی عمرہ ادا کرنے گئے ہیں جبکہ پاکستان کے ٹیکس دہندگان کی تعداد12 سے14 لا کھ ہے، پاکستان میں عمومی تاثر یہی ہے کہ ملک میں ٹیکس دینے والوں کی تعداد انتہائی کم ہے، چندروز قبل وزیراعظم عمران خان نے اپنے پیغام میں عوام کو آگاہ کیا تھا کہ 22 کروڑپاکستانیوں میں سے صرف ایک فیصد افراد ٹیکس ادا کرتے ہیں اوران کے بیان کے مطابق درحقیقت یہ ایک فیصد ٹیکس دینے والے22 کروڑ پاکستانی عوام کا بوجھ اٹھارہے ہیں، ترجمان ایف بی آر ڈاکٹر حامد عتیق کے مطابق سالانہ ٹیکس گوشوارے جمع کرنے والوں کی تعداد 19 لا کھ تک پہنچ گئی ہے اور حکومت کی کوشش ہے زیادہ سے زیادہ پاکستانیوں کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے، سال 2017-18 کے ٹیکس فائلر کی تعداد تو19لا کھ رہی لیکن ان میں سے ٹیکس دہندگان کی تعداد 12 لا کھ سے 14 لا کھ تک ہے، آمدن ٹیکس کے حوالے سے حکومت نے عوام کو سہولت دینے کے لیے سالانہ آمدنی کے حساب سے درجہ بندی کرر کھی ہے جس میں سالانہ چارلا کھ روپے تک کمانے والے افراد کو اس ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں ، چارلا کھ روپے سے آٹھ لا کھ روپے سالانہ کمانے والے افراد محض ایک ہزار ٹیکس دینے کے پابند ہیں ، آٹھ لا کھ سے بارہ لا کھ سالانہ آمدنی والے افراد پر دو ہزار روپے آمدنی ٹیکس اور اس سے زیادہ کمانے والوں پر آمدنی کے حساب سے15 فیصد20 ، فیصد اور25 فیصد ٹیکس لاگو ہوتا ہے، تنخواہ دار طبقے کا ٹیکس ان کے ادارے جہاں وہ ملازمت کر رہے ہوتے ہیں خود ہی کاٹ لیتے ہیں جنہیں ٹیکس ایٹ سورس کہا جاتا ہے، کاروباری افراد جن کی سالانہ آمدن 12 لا کھ تک ہے ان کے لیے ٹیکس کی شرح وہی ہے جو تنخواہ دار طبقے کے لیے ہے جبکہ 12 لا کھ سے 24 لا کھ سالانہ آمدنی والے افراد پر پانچ فیصد ٹیکس لاگو ہوتا ہے، کاروباری افراد سے یہ ٹیکس تب لیا جاتا ہے اگر وہ ایف بی آر میں اپنے سالانہ گوشوارے جمع کراتے ہیں ورنہ ان کا شمار ان پاکستانیوں میں ہوتا ہے جو ٹیکس ادا نہیں کرتے، ایف بی آر کے ترجمان ڈاکٹر حامد عتیق کے مطابق ملک میں سالانہ ٹیکس گوشوارے جمع کرنے والوں کی تعداد 19 لا کھ تک پہنچ گئی ہے اور حکومت کی کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ پاکستانی شہریوں کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے ، سرکاری اعداد وشمار اس امر کا اظہار ہے کہ پاکستان میں ٹیکس دہندگان کی تعداد مجموعی آبادی کا محض ایک فیصد ہے اور سال رواں30 مئی تک تقریباً16 لا کھ افراد نے عمرہ ادا کیا اور ایک شخص کا عمرہ پر کم سے کم خرچ دو لا کھ روپے ہے ، ، دوسری جانب ٹیکس دہندگان کی تعداد کہیں کم ہے ، سعودی وزارت حج وعمرہ کے مطابق رواں برس30 مئی تک بھارت سے عمرہ ادا کرنے والوں کی تعداد6لا کھ43ہزار،563 انڈونیشیا سے9لا کھ46ہزار ،962 مصر سے پانچ لا کھ 35ہزار،861 الجیریا سے 3لا کھ64ہزار،707 یمن سے تین لا کھ34ہزار ،186 ترکی سے تین لا کھ6ہزار،987 ملائیشیا سے دولا کھ74ہزار،66 عراق سے دولا کھ70ہزار995 اور اردن سے دو لا کھ857 افراد عمرہ کی ادائیگی کے لیے آئے، 30 مئی تک مجموعی طور پر 75لا کھ84ہزار424 افراد نے عمرہ کی ادائیگی کی، سب سے زیادہ تعداد پاکستانی عمرہ زائرین کی ہے۔